

## اعتکاف کے لئے ضروری ہدایات



یہ رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ دوسرے عشرے کے اختتام پر ہے جن بھائیوں اور بہنوں نے اپنی روحانی ارتقا کے لئے دن روزوں میں اور راتیں قیام الیل میں گزاریں وہ اب یقیناً اعتکاف کی تیاریوں میں ہونگے بس پھر جس کے بھی نصیب میں یہ برکتیں لکھی ہو گئی وہ بحیثیت محتلف رب تعالیٰ کے مہمان بنیں گے۔

جیسا کہ میں اس سے پہلے اعتکاف کی حقیقت اور اسکے طریقے سے وابستہ دو تحریریں لکھ چکا ہوں اور یہ تحریر اعتکاف سے وابستہ کچھ ضروری ہدایات اور مختصر فلسفہ پر مشتمل ہے۔

آجکل اعتکاف کا رجحان نئی نسل میں اکثریت سے نظر آرہا ہے اور یہ ایک خوش آئندہ حالت ہے لیکن اس سے بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ ان میں اکثریت ایسے نوجوانوں کی ہے جو عام ایام میں قرآن اور نماز سے ذرا دور ہی رہتے ہیں تمیزاً انہیں اعتکاف کی اصل حقیقت، مرتبہ اور مقصد کا صحیح اندازہ نہیں ہو پاتا۔ لحاظ آئیے اعتکاف کا مقصد اور اس سے وابستہ ضروری ہدایات کو سمجھتے چلیں تاکہ زیادہ سے زیادہ برکتیں اور رحمتیں سمیٹ سکیں۔

#### اعتکاف کا مقصد

رسول اکرم ﷺ کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے ہم رمضان کے آخری عشرے میں کسی مسجد میں قیام کرتے ہیں تاکہ ہم ایک مخصوص رات کو تلاش کر پائیں، جسے شب قدر کہا جاتا ہے

#### شب قدر کی خصوصیات

1- اس رات میں قرآن مجید کا نزول ہوا

2- یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے

3- اس رات کو ارواح اور ملائکہ نازل ہوتے ہیں

4- اور یہ رات فجر تک سلامتی والی رات ہے۔

مندرجہ بالا چار نکات درحقیقت سورہ القدر میں سے لیے گئے ہیں۔ پہلا نکتہ اس خاص نسخے اور نور کی طرف واضح اشارہ کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کیلئے ہدایت قرار دیا ہے گویا! کہ یہی اسی رات کی عظمتوں کی اصل وجہ ہے۔ اب آئیے دوسرے نکتے کو سمجھنے کو شش کریں اگرچہ ہم ہزار مہینوں کو منتقل کریں تو یہ ۸۳ سال ۴ مہینے بنتے ہیں بہ الفاظ دیگر ایک رات کی عبادت ۸۳ سال ۴ مہینے کے برابر ہوتی جو کہ آجکی اوسط عمر سے بھی ۲۳ سال زیادہ ہے۔ اور ہم اسکو گھنٹوں میں منتقل کریں تو یہ سات لاکھ بیس ہزار گھنٹے ہو گئے۔

**مثلاً :** ایک روحانی تیار درجہ بہ حالت مراقبہ اپنی روح لے ذریعے ۱۰۰۰ مشاہدات سے نذر تار ہے لو اس

رات اس کی روح ۶۰۰۰۰ مشاہدات سے گذرتی ہے۔

**عام رات** میں ایک ہزار مشاہدات فی گھنٹہ

**شب قدر** میں ساٹھ ہزار مشاہدات فی گھنٹہ

گویا کہ روح کی رفتار عام راتوں کے مقابلے میں سات لاکھ تیس ہزار (۷۲۰۰۰۰) مرتبہ زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔

اب تیسرے نکتے کی طرف آتے ہیں جو کہ اس رات کی پہچان کے لئے کارگر ہو گا میرا مقصد ہرگز اور ہرگز یہ نہیں کہ یہ نکتہ صرف اور صرف اس رات کی پہچان کے لئے درحقیقت ان بھائیوں اور بہنوں کے لئے جو اس رات کی تلاش کے خواہاں ہیں صرف ان کے لئے یہ نکتہ نشان کے طور پر کام کریگا، تاکہ اعتکاف کی حالت میں بتائی گئی راتوں میں سے جس رات کو بھی ارواح اور ملائکہ کی آمد و رفت دیکھیں تو آپ کو اپنی عبادات میں اور بھی شدت کے ساتھ مشغول ہو جانا چاہیے، یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ عام نوجوانوں کی روحانی ارتقا اتنی بہتر نہیں ہوتی اس لئے انہیں بتائی گئی راتوں میں سے ہر رات عبادت میں گذرانی ہوگی اسی طرح سے پھر جب بھی رات قدر کی ہوگی وہ انشاء اللہ انہیں نصیب ہو جائے گی۔ اعتکاف کی اہمیت اور مختصر وضاحت کے بعد اب کچھ ضروری ہدایات کو بھی سمجھ لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے گھر کا تقدس بھی برقرار رہے اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب بھی رہیں۔

▪ ایک ایسی مسجد کا انتخاب کیا جائے جو گھر کے قریب ہو یہ فرض میں شامل نہیں مگر احتیاط کی شکل میں تاکہ بہ وقت ضرورت آپ اپنے گھر والوں سے آسانی سے رابطہ کر سکیں۔ اور آپ کو سحر و انظار میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

▪ اپنے ساتھ کپڑوں کے دو جوڑے ساتھ لے جائیں۔

▪ معتکفین کے خیمے الگ الگ ہوں۔

▪ عبادت کے سلسلے میں کسی رنگ سے مشورہ کرنا ہے۔

- ہدیت سے میں نبرکت سے جوہرہ ریہا چاہیے۔

▪ اعتکاف کی حالت میں دنیاوی کاموں اور موبائل وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

▪ ہر وقت اپنی توجہ رب العالمین کی طرف رہے۔

مندرجہ بالا باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی عالم سے مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد ہی اعتکاف میں

بیٹھیں گے تو یقیناً یہ عمل آپ کے لیے نہایت ہی بابرکت ثابت ہوگا۔

اپنے ساتھ ساتھ اپنے والدین اور تمام مسلمانوں کی خیر و برکت کیلئے دعا کرنا نہ بھولیں گے۔

---

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2109>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

[www.mirfatehalishah.com](http://www.mirfatehalishah.com)